ٹھہریئے !

رُکیے! اور خیال کیجئے کہ آپ اپنی اَبدی زندگی کہاں گذاریں گے؟

اَبدی زندگی خداوند کا تحفہ ہے کیا آپ نے اِس کو حاصل کرلیا؟

☆ یسوع مسیح فرماتے ہیں "اے بوجھ کے تلے دبے تھکے ماندے لوگو میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام دوں گا" (متی 11:28)
جب تک خداوند مل سکتا ہے اُس کے طالب ہو۔ جب تک وہ نزدیک ہے اُسے پکارو۔

☆ شیریر اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکردار اپنے خیالوں کو اور وہ خداوند کی طرف پھرے اور اُس کے رحم کرے گا اور ہمارا خدا کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے معاف کرے گا۔ (یسعیاہ 55:6-7)

یسوع المسیح کی اہمیت:۔ وہ ہمیں کس سے نوازتا ہے۔ ہمیں کیا بخشتا ہے یا دیتا ہے۔

1۔ اُس نے ہمیں آسمان زمین کائنات انسان وجانوروں اور زندگی کو تخلیق کیا۔ اور اُس کو قیام ودوام بخشا۔ (یسعیاہ 16 ،48:12,13) سب چیزیں اُسکے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے (یوحنا 1:3) اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔

2۔ اُسی نے خداوند کی تثلیث کو واضح کیا۔ خدا باپ، بیٹا، روح القدس (متی 28:19) (یوحنا خط 5:7)

3۔ وہ خدا ہے جو انسان بنا یا مجسم ہوا (1 تیمتھیس 3:16) اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ (یوحنا 1:14)

4۔ وہ اَن دیکھے خدا کی صورت اور تمام مخلوقات سے پہلے مولود ہوا ہے۔ (کلسیوں 1:15) (عبرانیوں 1:3) (2 کرنتھیوں 4:4) وہ 100 فیصد خدا اور 100 فیصد انسان بنا۔

5۔ اُس نے عہدِ عتیق کی 45 (پینتالیس) نبوتوں کو پورا کیا اور یہ ثابت کیا کہ بائبل مقدس خدا کا کلام ہے۔ (رومیوں 10:17)

6۔ اُس نے یروشلم کی تباہی و بربادی کی پیشن گوئی کی۔ مقدس ہیکل یہودیوں کی اسیری اور یروشلم کی تباہی اور اُن کے ہاتھ نے نکل جانے کی بابت (لوقا 21:20,24)

7۔ اُس نے ہمارے گناہوں کی خاطر صلیب پر جان دی تا کہ شریعت کے قانون کو پورا کرے اور خدا کے انصاف اور اُسکی الہیٰ محبت کو بھی۔ (رومیوں 5:8)

8۔ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا اور موت پر غالب آیا۔ وہ سب کو مردوں میں سے زندہ کرے گا اور بت پرستی کو نیست کرے گا۔

9۔ اُن کی شریعت کے تقاضوں اور موت کی گتھی کو سلجھا دیا۔ اور اُس نے جہنم اور موت کے خوف سے ہمیں آزاد کیا اور ابدی آرام گاہ کا وعدہ فرمایا۔

10۔ اُس نے ہمارے ساتھ نیا عہد باندھ (ہمیں نیا عہد نامہ بخشا تا کہ ہم تسلی) پائیں اور اُسی نے ہمیں نیا جیون دان کیا اور جینا سکھایا۔ اور اپنی آمد یعنی لوٹ آنے کی اُمید۔

11۔ اُس نے ہمیں خدا کی محبت اطمینان اور ابدی دوستی بخشی "میں نے تمہیں دوست کہا ہے"۔ (یوحنا 15:15) (مکاشفہ 3:20)

12۔ اُس نے ہمیں ایک دوسرے سے محبت کرنا سکھایا۔ ایک دوسرے سے محبت رکھو جیسا میں نے تم سے محبت رکھی۔ (یوحنا 13:34,35)

13۔ اُس نے ہمیں ایک پر امن معاشرہ دیا جس میں عملی محبت، عدل وانصاف وآزادی اور انسانی زندگی کی اہمیت ودوام بخشا۔

14۔ وہ ہمیں آزمائش ومصائب میں تسلی بخشتا ہے اور ہمارے مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ اور روح القدس کا اطمینان دیتا ہے۔ (اعمال 9:31)

15۔ وہ ہمیں آسمانی تحائف وہ مسیحی خدمات کے بارے میں سکھاتا ہے کہ آسمان پر ہمارا اجر بڑا ہے۔ (متی 5:12)

16۔ اُس نے ہمیں آپسی مسائل باہمی مشورات سے اُن کو حل کرنا اور پوشیدگی میں اُن سے بات چیت کریں۔ (متی 18:15)

17۔ اُس نے ہمیں علم ودانش، محبت، خوشی وسچائی سیکھاتا ہے اور یہ کہ ہمیں کیسے پرسکون زندگی کیسے گزار سکتے ہیں یا گزار جاتی ہے۔ یسوع المسیح نے فرمایا "میں اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں (یوحنا 14:27)
اِشتراکیت

18۔ اُس نے ہمیں دولت کی اشراکیت نہیں بلکہ روپے سے کھلے کاروبار کی اجازت دی۔ میں نے ایک اشرفی سے دس اشرفیاں کمائیں (لوقا 19:16)

19۔ یسوع المسیح نے حکمرانوں وراہنماؤں کو عوام کے نوکر وخدمت گزار ہونے کا گزار ہونے کا فرمایا نہ کہ مقتدر اعلیٰ یا حاکمِ کل۔ مقتدر اعلیٰ / مطلق العنان (مرقس 10:42,45)

20۔ اُس نے پرنٹنگ پریس کو بائبل مقدس کی اشاعت کے لیے متاثر کیا۔ اور سکولز میں بائبل مقدس کی تعلیم دینے کیلئے اُکسایا۔ اور ہسپتالوں میں بیماروں کے لیے شفا جاری کی۔

21۔ اُس نے ہم سے اپنی آمد ثانی کا وعدہ فرمایا تا کہ زمین پر 1000 سالہ بادشاہیت قائم کرے تا کہ زمین سے برائی اور شر کا خاتمہ کرے۔ (متی 25:31,46)

سوال:۔ اِن آیات کی روشنی میں ہمیں کیا کرنا چاہیے تو ہم کیا بن جائیں گے؟ کیونکہ جتنوں نے اُسے قبول کیا، اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند ہونے کا حق بخشا۔ (یوحنا 1:12) کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔ (رومیوں 10:13) جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی نہیں۔ میں نے تم کو جو خدا کے بیٹے پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اِس لیے لکھیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو۔ (1 یوحنا کا خط 5:12-13)

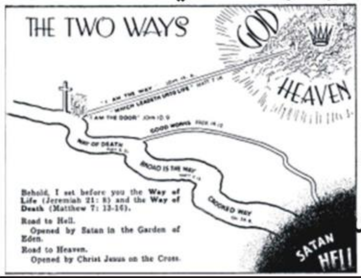

یسوع المسیح فرماتے ہیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ (یوحنا 5:24) اب آپ کی مرضی ہے: کہ آپ یسوع المسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر کے ابھی اَبدی زندگی حاصل کر سکتے ہو۔

اب آپ کی مرضی ہے: کہ آپ یسوع المسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر کے ابھی اَبدی زندگی حاصل کر سکتے ہو۔ اور خدا سے یوں کہیے۔ اور خدا سے یوں کہیے۔

> ☆ اے قادر خدا۔ میں نے اپنے خیالوں، باتوں اور کاموں سے تیرے خلاف گناہ کیا ہے۔ مجھے اپنے گناہوں پر پچھتاوا ہے اور میں یسوع مسیح سے چاہتا ہوں کہ وہ میرے گناہ معاف فرمائے۔
>
> ☆ اے میرے خداوند یسوع مسیح میں ابھی تجھے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں / کرتی ہوں۔ ابھی تجھے پکارتا / پکارتی ہوں کہ تُو مجھے میرے گناہوں سے اور آگ کی جھیل سے بچا اور مجھے اپنے آرام میں لے جا جب میں زمین سے رخصت ہوتا ہوں اور مجھے ابھی تو اَبدی زندگی کا تحفہ عطا فرما۔
>
> ☆ میں اپنے دل کے دروازے کھولتا ہوں تو میری زندگی میں میرا شافی نجات دہندہ اور زندگی کے طور پر آ۔ اے میرے خدا اے میرے دوست ہمیشہ ہمیشہ یسوع کے نام پر (آمین)

بتاریخ: ____________ دستخط: ____________

اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ اَبد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔ (یوحنا 10:28)

سوال 1: کیا آپ یسوع مسیح کو اپنے گناہوں کے کفارہ کے لیے پکارا ہے؟ سوال 2: رومیوں کے خط 10:13 میں خدا فرماتا ہے کہ اَب تم کیا ہو؟ سوال 3: آپ کس سے بچ گئے ہیں؟
سوال 4: اگر آپ ابھی مرجاتے ہیں تو آپ کہاں جائیں گے اور کیوں؟ سوال 5: اَب آپ بچ گئے ہیں؟ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ آپ اَبدی زندگی کھو دیں گے؟ (یوحنا 10:28)
سوال 6: وہ اَبد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی / ہونگے کا کیا مطلب ہے؟

اگر کوئی اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مُردوں میں جلایا تو نجات پائے گا۔ (رومیوں 10:9)

سوال 7: آپ خدا کو کیسے بہتر طور پر جان سکتے ہیں؟

(باقاعدگی سے کلامِ خدا کا مطالعہ کیجئے) (1 پطرس 2:2) خدا سے بات کریں مقدس محفل میں جائیں (عبرانیوں 10:24-25) دوسروں کو بتائیں کہ یسوع نے کیسے آپ کو بچایا ہے اور اُنہیں بپتسمہ دیں۔ (اعمال 10:47-48) دوسروں کو بتائیں کہ آپ بچ گئے ہیں (رومیوں 10:9) اور یسوع مسیح کے تابع رہو۔ اگر آپ نے یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرلیا ہے تو ہمیں درج ذیل ایڈریس پر لکھ بھیجیں یا دیئے گئے نمبر پر فون ملائیں تا کہ ہم آپ کو مزید مواد یسوع مسیح کو جاننے اور سیکھنے کے لیے۔

تثلیث: ایک خدا میں تین اشخاص یعنی (باپ، بیٹا، رُوح القدس)
یہ نہیں کہ کسی نے باپ کو دیکھا ہے مگر جو خدا کی طرف سے ہے اُسی نے باپ کو دیکھا ہے۔ (یوحنا 6:46)

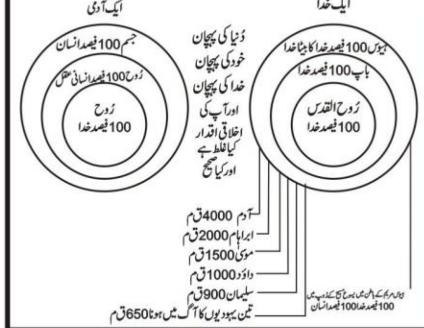

یسوع مسیح کیسے خدا ہے؟

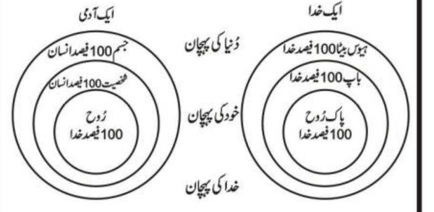

E-mail:visionforgospel@gmail.com 0316-7340094 پاکستان رابطہ: مبشر خادم پطرس برکت پورہ فیصل آباد پاکستان

"ہم کیسے اَبدی زندگی کو یقینی بنا سکتے ہیں؟" ہم میں ضرور چار چیزوں کو جاننا ہے؟

1۔ سب نے گناہ کیا۔

سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم رہے (رومیوں 3:23)

Sin is:

Putting self first

Separation from God

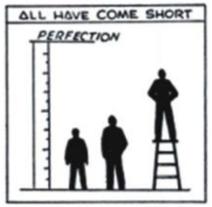

Coming short of God's perfect standard

کلامِ خدا کی حُکم عدُولی گناہ ہے۔ خدا کی قدوسیت یا تقدیس کے مقابلے بہت بڑے گناہ گار ہیں۔

1۔ کیا آپ بائبل کو خدا کو اپنا خدا مانتے ہیں؟

2۔ کیا آپ اپنے گناہوں پر پچھتاتے ہیں اور خداوند کے پاس آنا چاہتے ہیں؟

2۔ گناہ کی مزدوری موت ہے۔

گناہ کی مزدوری موت ہے، مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔ (رومیوں 6:23)

پھر موت اور عالم ارواح آگ کی جھیل میں ڈالے گئے۔ یہ آگ کی جھیل دوسری موت ہے۔ (مکاشفہ 20:14)

وضاحت:

...Death is:

When our body dies.

کیونکہ ہم سب نے گناہ کیا اور قانون خداوندی ہے کہ سزا موت ہوتی ہے یا ہم ہی مرتے اور آگ کی جھیل میں ڈالے جاتے جس کو خدا نے ابلیس کے لیے تیار کیا ہے۔
جس نے گناہ کی فطرت کو جانا اور اپنایا کوئی بھی اُس آگ کی جھیل میں نہیں جانا چاہتا۔
کیا کوئی راہ ہے؟ جی ہاں
خدا نے ہمیں اَبدی زندگی کا تحفہ مفت دیا ہے جو ہم یسوع مسیح کے وسیلہ سے حاصل کرتے ہیں کیونکہ نہ کوئی مذہب اور نہ ہی ہمارے اچھے کام ہمیں اَبدی زندگے سے ہمکنار کر سکتے ہیں۔
کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل اور نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خدا کی بخشش ہے۔
نہ اعمال کے سبب سے تا کہ کوئی فخر نہ کرے۔ (رومیوں 2:8-9)
اچھے کاموں سے بُرے کام نیست کبھی نہیں کر سکتے۔ اَبدی زندگی کا تحفہ مفت کا مطب ہے خدا کو شخصی طور پر جاننا اور پہچاننا اور جب ہم مرجاتے ہیں تو اُس کے فردوس / آرام میں داخل ہونا۔
ہم میدانِ جنگ / حالتِ جنگ میں ہیں جہاں قوتیں ہمیں اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ خدا کا قانون کہتا ہے کہ ہم سیدھے آگ کی جھیل میں جائیں مگر محبتِ خداوندی چاہتی ہے کہ ہم اُس کے فردوس میں جائیں۔ ہمیں اپنے فردوس میں شامل کرنے کے لیے اس مسلئہ کا حل کیسے نکالا؟ اور پھر خدا خود ہمارے گناہوں کے کفارہ کے لیے بدن لے کر آیا تا کہ ہم مفت معافی پائیں اور اَبدی حیات۔"

3۔ یسوع مسیح نے ہماری سب خطائیں اُٹھالی۔

مگر خدا نے اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مُوا۔ (رومیوں 5:8)

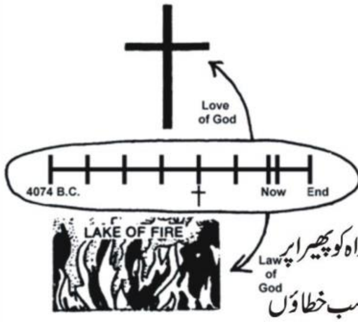

یسوع المسیح کُل کا نجات دہندہ ہے وہ اَب آپ کے نجات دہندہ کے طور پر موجود ہے۔
نوٹس: خدا نے ہمارے ماضی، حال مستقبل کے سبھی گناہوں کو اُٹھالیا اور یسوع المسیح پر لاد دیا۔ (یسعیاہ 53:6)

ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے اور ہم میں سے ہر کوئی اب اپنی راہ کو پھیرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لاد دی۔ یسوع المسیح ہماری سب خطاؤں اور گناہوں کو اُٹھالے گا۔
گناہ سے بچانے والا (گناہوں کو اُٹھالے جانے والا اور ہمارا محافظ نجات دہندہ) اب آسمانی نادشاہی کا دروازہ ہم سب کے لیے کھُلا ہوا ہے۔ ہم کیسے آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو سکتے ہیں۔

یسوع المسیح پر ایمان لانے سے کیا مُراد ہے؟ وہ کون ہے؟

4۔ الف۔ یہ ایمان رکھنا کہ یسوع المسیح
- ✓ ● خدا کا بیٹا (100 فیصد خدا اور 100 فیصد واحد انسان ہے۔
- ✓ ● وہ ہمارے گناہوں کی خاطر مُوا (ہماری خاطر)
- ✓ ● جسم کے ساتھ ہی مُردوں میں سے جی اُٹھا۔

ب۔ یسوع المسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کریں۔

اور ہمیں مفت معافی اور اَبدی زندگی فرمائی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے یسوع المسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرلیا ہے اور اُس کے خون بہانے اور ہمارے گناہوں کی خاطر صلیب پر جان دینے پر ایمان لائے ہیں۔ صرف یسوع پر ہی ایمان رکھنے سے ہم بچ سکتے ہیں نہ کسی مذہب اور نہ ہی اپنے اچھے اعمال سے۔

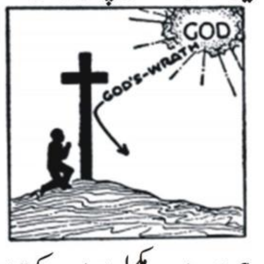

ہم اس بات پر مکمل ایمان رکھتے ہیں کیونکہ بائبل مقدس میں خدا نے اِس کا وعدہ کیا ہے۔ آمین